34802 ـ اگر اراضی تجارت کے لیے نہ ہو تو اس میں زکاۃ نہیں

سوال

ایک شخص پلاٹ کا مالک ہے جو کہ ایک تجارتی علاقے میں ہے، اسے فروخت کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، بلکہ وہ مستقبل میں اسے تعمیر کر کے سرمایا کاری کرنا چاہتا ہے، تو کیا اس پلاٹ میں زکاۃ واجب ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس زمین میں زکاۃ نہیں، کیونکہ زمین میں زکاۃ اس وقت واجب ہو گی جب وہ تجارتی بنا پر رکھی جائے، پھر جب آپ اس میں تعمیر کریں اور سرمایہ کاری کریں تو اس سے حاصل ہونے والے مال میں اس وقت زکاۃ ہو گی جب وہ نصاب کو پہنچے اور اس کو سال مکمل ہو جائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا:

کیا مستقبل میں رہائش تعمیر کرنے کے لیے حاصل کردہ زمین میں زکاۃ واجب ہوتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

جب اس نے تعمیر کے لیے رکھی ہو تو اس میں زکاۃ نہیں ہے، یا اس نے اس کی اجرت سے فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے رکھی ہو تو اس اجرت پر سال گزرنے کے بعد زکاۃ ہو گی. اھـ

اور شیخ کا یہ بھی کہنا تھا:

آپ نے جو زمین رہائش کی یا اجرت کی غرض سے خریدی ہے اس میں زکاۃ نہیں چاہے وہ کئی برس تک آپ کے پاس رہے، کیونکہ زکاۃ اس زمین ہو گی جو تجارت اور فروخت یا کمائی کے لیے ہو، لیکن وہ زمین جو انسان نے اپنی ضرورت یا اس سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے تیار کی ہو تو اس میں زکاۃ نہیں جیسا کہ باقی تجارتی سامان کا ہے.

اور اس بنا پر آپ کی اس زمین میں زکاۃ نہیں ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے. اھـ

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام (1 / 298 ـ 299).

والله اعلم .